



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

کام کی جگہ پر خواتین کا تحفظ

ایس ایچ ایکٹ 2013 اور شہریتی باکس پورٹل کا جائزہ

کلیدی نکات

- کام کی جگہ پر خواتین کی جنسی ہراسانی (روک تھام، ممانعت اور ازالہ) سے متعلق ایکٹ (ایس ایچ ایکٹ)، 2013 کا مقصد خواتین کو مکمل طور پر محفوظ ماحول فراہم کرنا ہے۔
- ایس ایچ ایکٹ گھریلو ملازمین سمیت منظم اور غیر منظم سیکٹروں، سرکاری اور نجی شعبوں میں عمریادوزگار کی حیثیت سے قطع نظر، تمام خواتین کا احاطہ کرتا ہے۔
- آجروں کو 10 یا اس سے زیادہ ملازمین کے ساتھ کام کی جگہوں پر داخلی کمیٹیاں (آئی سی) تشکیل دینی چاہئیں۔
- 29 اگست 2024 کو شروع کیا گیا شہریتی باکس پورٹل خواتین کو آن لائن شکایات درج کرنے کے لیے سنگل ونڈو پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔

تعارف

کام کی ایک محفوظ جگہ محض ایک قانونی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک بنیادی عنصر بھی ہے کہ خواتین مساوات، وقار اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کے اپنے بنیادی حقوق کا استعمال کر سکیں۔ کام کی جگہ پر خواتین کو جنسی طور پر ہراساں کرنا آرٹیکل 14، 15، آرٹیکل 19(1)(جی) کے تحت کسی بھی پیشے یا پیشے پر عمل کرنے کے حق اور ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت زندگی اور وقار کے حق کے تحت ان

کے بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ اس سے کام کا غیر محفوظ ماحول پیدا ہوتا ہے، افرادی قوت میں خواتین کی شرکت میں خلل پیدا ہوتا ہے اور معاشی طور پر انہیں باختیار بنانے اور جامع ترقی کے مقصد پر منفی اثر و نما ہوتا ہے۔

ماضی میں مضبوط حفاظتی اقدامات کی عدم موجودگی کے سبب خواتین کو افراد قوت میں شامل ہونے اور برقرار رکھنے میں رکاوٹ پیش آئی۔ اس سے قبل انڈین پینل کوڈ اور 1997 میں سپریم کورٹ کی طرف سے جاری کردہ وشاکھار ہنما خطوط کے تحت مجرمانہ دفعات نے کام کی جگہ پر خواتین کے تحفظ اور سلامتی کے لیے ایک فریم ورک فراہم کیا تھا۔ تاہم حکومت نے ایک جامع فریم ورک کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے، کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے سے متعلق ہر پہلو کو مجموعی طور پر حل کرنے کے لیے، 9 دسمبر 2013 کو کام کی جگہ پر خواتین کی جنسی ہراسانی (روک تھام، ممانعت اور ازالہ) ایکٹ، 2013 (ایس ایچ ایکٹ) نافذ کیا۔

یہ جنسی ہراسانی کو روکنے، ممنوع قرار دینے اور اس کے ازالے کے لیے ایک واضح قانونی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ مذکورہ ایکٹ کام کی جگہ پر تمام شعبوں اور روزگار کی اقسام میں ہر خاتون کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ جامع اقتصادی ترقی کو آگے لے جاتے ہوئے ہر اس خاتون کے احترام، تحفظ اور وقار کے کلچر کو فروغ دیتا ہے جو افرادی قوت کا حصہ ہیں یا کسی بھی کام کے سلسلے میں کام کی جگہ پر جاتی ہیں۔ شی باکس پورٹل ایک کلیدی ڈیجیٹل پہل کے طور پر کام کرتا ہے اور خواتین کو شکایات درج کرنے اور ان پر نظر رکھنے کے لیے ایک آسان، محفوظ اور شفاف طریقہ پیش کر کے اس فریم ورک کو مضبوطی فراہم کرتا ہے۔

ایس ایچ ایکٹ کے تحت کلڈ ذی دفعات اور ذمہ داریاں

کام کی جگہ پر خواتین کی جنسی ہراسانی (روک تھام، ممانعت اور ازالہ) ایکٹ، 2013 (ایس ایچ ایکٹ) 9 دسمبر 2013 کو نافذ کیا گیا تھا۔ اس قانون کا مقصد جنسی ہراسانی کو روکنا اور خواتین کے لیے ایک محفوظ اور جامع کام کاج کے ماحول کو یقینی بنانا ہے۔ یہ تمام شعبوں - سرکاری اور نجی، منظم اور غیر منظم - سیکٹروں پر لاگو ہوتا ہے اور سبھی خواتین کو اس کی عمر، روزگار کی حیثیت یا کام کی نوعیت سے قطع نظر تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس میں گھریلو ملازمین بھی شامل ہیں۔

ادارہ جاتی طریقہ کار

یہ ایکٹ ازالے کے لیے واضح ادارہ جاتی طریقہ کار قائم کرتا ہے۔

- داخلی کمیٹی (آئی سی) 10 یا اس سے زیادہ ملازمین والی کام کی جگہوں کے لیے لازمی ہے۔
- ہر ضلع میں ضلعی افسران کے ذریعہ مقامی کمیٹی (ایل سی) قائم کی گئی۔ یہ کام کی جگہوں پر 10 سے کم ملازمین والے معاملات یا آجر کے خلاف شکایات کا ازالہ کرتا ہے۔

مناسب حکومت نفاذ کی نگرانی کی مجموعی ذمہ داری رکھتی ہے۔

مرکزی حکومت کام کی جگہوں کے لیے موزوں حکومت کے طور پر کام کرتی ہے جو براہ راست یا بالواسطہ طور پر کام کرتی ہے، ملکیت رکھتی ہے، کنٹرول کرتی ہے یا کافی حد تک یا مکمل طور پر مالی اعانت کرتی ہے۔

ریاستی حکومتیں یہ کردار ان کام کی جگہوں کے لیے انجام دیتی ہیں جنہیں وہ براہ راست یا بالواسطہ طور پر فنڈ مہیا کرتے ہیں اور اپنے دائرہ اختیار میں دیگر تمام کام کی جگہوں کے لیے، حکومت کی دونوں سطحیں، ایکٹ کے تحت دائرے کیے گئے اور نمٹائے گئے مقدمات کی تعداد کے اعداد و شمار کو برقرار رکھتی ہیں۔

شکایت کا عمل

نوری کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے شکایت کا عمل مقررہ وقت پر کیا جاتا ہے۔

- شکایات 3 ماہ کے اندر درج کی جانی چاہئیں۔ درست وجوہات کی بنا پر اس میں مزید 3 ماہ کی توسیع کی جاسکتی ہے۔
- تفتیش 90 دنوں کے اندر مکمل کی جانی ہے۔
- جیسا بھی معاملہ ہوا اگر ثابت ہو جائے تو سروس ضابطے یا ایس ایچ آر کے مطابق کارروائی کی جائے۔
- تحقیقات میں بدنیق ثابت ہونے کے بعد جھوٹی شکایات پر جرمانے لگ سکتے ہیں۔
- غیر منظم شعبے کی خواتین بشمول جنسی ہراسانی کا شکار گھریلو ملازمین کے لیے ایل سی جانچ پڑتال کے بعد، اگر ضرورت ہو تو، بھارتیہ نیا سہنیات، 2023 کی متعلقہ دفعات کے تحت اسے کارروائی کے لیے پولیس کو بھیجتا ہے۔

آج کی ذمہ داریاں

قانون کے تحت آجروں کے واضح فعال فرائض ہیں۔ صرف شکایات پر رد عمل ظاہر کرنے کے علاوہ، قانون ان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کو روکنے کے لیے سرگرم اقدامات کریں۔ یہ احتیاطی نقطہ نظر ایک قابل احترام اور محفوظ ورک کلچر تشکیل دینے کے لیے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ آجروں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ تمام ملازمین ایکٹ کی دفعات سے واقف ہوں اور خواتین ملازمین اپنے حقوق سے واقف ہوں اور انہیں ہراساں کیے جانے کے خلاف صفر رواداری کی پالیسی کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ باقاعدہ مشغولیت اور تربیت تنظیم بھر میں حساسیت اور جوابدہی پیدا کرنے میں مدد کرتی ہے۔



نگرانی اور تعمیل

ایس ایچ ایکٹ ملک بھر میں مناسب نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے موثر نگرانی پر زور دیتا ہے۔ عمل آوری کی نگرانی کے لیے مناسب حکومت ذمہ دار ہے۔ اس میں ایکٹ کے تحت دائر کیے گئے اور نمٹائے گئے مقدمات کی تعداد کے بارے میں درست اعداد و شمار کو برقرار رکھنا شامل ہے۔ نگرانی میں مدد کرنے کے لیے داخلی کمیٹیاں (آئی سیز) اور مقامی کمیٹیاں (ایل سیز) مقررہ فارمیٹ میں سالانہ رپورٹس تیار کرتی ہیں اور اپنے متعلقہ آجروں یا ضلعی افسران کو پیش کرتی ہیں۔ اس کے بعد ضلع افسر ریاستی حکومت کو ایک مختصر جامع رپورٹ بھیجتا ہے۔

مناسب حکومت کے پاس تعمیل کو نافذ کرنے کے لیے اضافی اختیارات ہیں۔ یہ آجروں یا ضلعی افسران سے کسی بھی متعلقہ معلومات کی درخواست کر سکتا ہے۔ یہ جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کے معاملات سے متعلق ریکارڈ اور کام کی جگہوں کے معائنے کی بھی اجازت دے سکتا ہے۔ ان اقدامات سے پیش رفت کا پتہ لگانے، تعطل کی نشاندہی کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے کہ ایکٹ کو زبانی اور عملی دونوں ہی طرح سے نافذ کیا جائے۔

عدم تعمیل پر جرمانے

نگرانی اور نفاذ کے ان اقدامات کو قانون کی تعمیل کرنے میں ناکام رہنے والے کسی بھی شخص کے لیے سخت سزائوں کی تجویز ہے۔

- پہلی خلاف ورزی: 50 ہزار روپے کا جرمانہ۔
- بار بار خلاف ورزیاں: دو گنا جرمانہ، نیز ممکنہ لائسنس کی منسوخی یا تجدید نہ کرنا۔

خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت (ایم ڈی ایو سی ڈی) کارول

خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت (ایم اوڈیلیوسی ڈی) ایس ایچ ایکٹ کی نوڈل وزارت ہے۔ یہ مرکزی وزارتوں، ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور نجی اداروں کو مشورے جاری کرتی ہے اور موثر نفاذ میں اہم رول ادا کرتا ہے۔

- کمپنی (اکاؤنٹ) رولز، 2014 میں ترمیم کر کے کمپنیز ایکٹ، 2013 کے تحت داخلی کمیٹی (آئی سی) کا قیام اب ایک لازمی انکشاف ہے

-

- ایم اوڈیلیوسی ڈی نے ایس ایچ ایکٹ پر ایک کتابچہ بھی تیار کیا ہے۔ جو ویب سائٹ اور شی باکس پورٹل پر موجود ہے۔
- ایس ایچ ایکٹ پر تربیتی ماڈیول انسٹی ٹیوٹ آف سیکریٹریٹ ٹریننگ اینڈ مینجمنٹ (آئی ایس ٹی ایم) کے ساتھ بنایا گیا ہے جو پورٹل پر دستیاب ہے۔

- عملے اور تربیت کے محکمے (ڈی او پی ٹی) نے کئی مشورے جاری کیے ہیں۔ ان میں سالانہ رپورٹس، بروقت انکوائری، دوبارہ شکار نہ ہونا اور شکایت کنندگان کے لیے خصوصی چھٹی شامل ہیں۔

عدالت عظمیٰ (سپریم کورٹ) کی ہدایت

سپریم کورٹ نے کچھ معاملات میں ایس ایچ ایکٹ کے نفاذ کی پیش رفت کی بھی نگرانی کی ہے، اور ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے حکام سمیت سبھی کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ ایکٹ کی ملک گیر تعمیل کو یقینی بنائیں، آئی سیز کی تشکیل میں تیزی لائیں اور شی باکس پورٹل پر معلومات دستیاب کرائیں۔ ان ہدایات کے مطابق، ایم اوڈیلیوسی ڈی مرکزی وزارتوں، ریاستی حکومتوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور نجی شعبے کے اداروں کو باقاعدگی سے مشورے جاری کرتا ہے۔ یہ ایڈوائزری ملازمین کو حساس بنانے اور کمیٹی کے ممبروں کی صلاحیت بڑھانے کے لیے باقاعدہ ورکشاپس اور بیداری کے پروگراموں کے انعقاد پر توجہ مرکوز کرتی ہیں اور جہاں بھی ضرورت ہو ہر ضلع اور آئی سی میں ایل سی قائم کرنے پر بھی توجہ مرکوز کرتی ہیں۔

شی-باکس پورٹل

ایم اوڈیلیوسی ڈی نے 29 اگست 2024 کو جنسی ہراسانی کا الیکٹرانک باکس (شی-باکس) کا آغاز کیا۔

شی باکس ایک واحد ونڈو کی حیثیت سے مرکزی ڈیجیٹل پلٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے۔ ایک ایسا مرکزی ذخیرہ بنا کر۔ جو پہلے دستیاب نہیں تھا شی باکس پورٹل ایکٹ کے نفاذ کی نگرانی کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ ملک بھر میں دائر کیے گئے مقدمات کا پتہ لگانے اور نمٹانے میں مدد کرتا ہے۔ یہ پلٹ فارم کام کی جگہوں پر جوابدہی، تیزی سے ازالے اور طویل مدتی ثقافتی تبدیلی کو فروغ دیتا ہے۔ بالآخر، شی باکس کام کے محفوظ ماحول میں اپنا رول ادا کرتا ہے اور خواتین کو بااختیار بنانے میں بھی مدد کرتا ہے۔

یہ کام کی جگہ پر جنسی ہراسانی کا شکار کسی بھی خاتون کو۔ چاہے وہ سرکاری یا نجی شعبے، منظم یا غیر منظم شعبے میں کام کرے۔ اپنی شکایت آسانی سے اور محفوظ طریقے سے درج کرنے کے قابل بناتا ہے۔ ایک مرتبہ شکایت درج ہونے کے بعد، شکایت کنندہ کی فراہم کردہ تفصیلات کی بنیاد پر پورٹل خود بخود اسے متعلقہ داخلی کمیٹی (آئی سی) یا مقامی کمیٹی (ایل سی) کو بھیج دیتا ہے۔

تجربہ شدہ پورٹل میں صارف کے لیے سازگار کئی محفوظ خصوصیات شامل ہیں:

- شکایت کے اسٹیٹس کا بروقت پتہ لگانے، خواتین کو پیشرفت اور کیے گئے اقدامات کی نگرانی کرنے کی اجازت دیتا ہے۔
- زبان کی بندشوں کو دور کرنے اور پورے ملک میں پلیٹ فارم کو قابل رسائی بنانے کے لیے کثیر لسانی تعاون۔
- مکمل طور پر محفوظ رپورٹنگ کے تجربے کو یقینی بنانے کے لیے رازداری پر زور دیا گیا ہے۔
- وسائل ایک کام کر رہے جو تربیتی مواد، حقوق سے متعلق معلومات، اور ازالہ کے عمل پر مرحلہ وار رہنمائی فراہم کرتا ہے۔



پورٹل کی نگرانی کے لیے مقرر کردہ نوڈل افسران کلیدی رول ادا کرتے ہیں۔ وہ باقاعدگی سے پورٹل پر درست معلومات کو اپ ڈیٹ اور برقرار رکھتے ہیں، ساتھ ہی آئی سی اور ایل سی کی تفصیلات اور شکایات اور دیگر عمل آوری کے بروقت ہینڈلنگ کو یقینی بناتے ہیں۔

پورٹل ضروری معلومات اپ لوڈ کرنے کے لیے کام کی جگہوں کی ضرورت کے ذریعے تعمیل اور نگرانی میں بھی معاونت فراہم کرتا ہے:

- آئی سی اراکین کی تفصیلات۔
- ایل سی کی تفصیلات۔
- ایس ایچ ایکٹ کے تحت جمع کرائی گئی سالانہ رپورٹس۔
- ملازمین اور آئی سی اراکین کے لیے منعقد کیے گئے بیداری پروگراموں اور تربیتی اجلاسوں کے ریکارڈ۔

کام کی جگہ پر خواتین کی جنسی ہراسانی (روک تھام، ممانعت اور ازالہ) ایکٹ، 2013 ایک تاریخی قانون ہے جو سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ خواتین کے محفوظ اور باوقار کام کی جگہ کے حق کا تحفظ کرتا ہے۔ مذکورہ ایکٹ، مضبوط ادارہ جاتی طریقہ کار، مقررہ وقت پر ازالے اور آجر کے فرائض کے ساتھ مل کر، ہراساں کیے جانے کو روکنے اور انصاف کو یقینی بنانے کے لیے کام کرتا ہے۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت نفاذ کی قیادت جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ باقاعدگی سے مشورے جاری کرتا ہے، صلاحیت پیدا کرتا ہے اور تمام شعبوں میں بیداری کو فروغ دیتا ہے۔ اگست 2024 میں شروع کیا گیا نیا شی باکس پورٹل ایک اہم پہل ہے۔ یہ شکایات درج کرنے اور ان پر نظر رکھنے کے لیے آسان، محفوظ اور شفاف رسائی فراہم کرتا ہے۔ یہ بہتر نگرانی اور جوابدہی کے لیے ایک قومی ڈیٹا بیس بھی تشکیل دیتا ہے۔

حکومت ایس ایچ ایکٹ کے موثر نفاذ اور ہر خاتون کو ہراساں کیے بغیر کام کے ماحول کے ساتھ باختیار بنانے کے تئیں پرعزم ہے۔

حوالہ جات:

خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت:

<https://shebox.wcd.gov.in/>

پی ڈی ایف فائل کے لیے یہاں کلک کریں۔

Social Welfare

Safeguarding Women at Work

An Overview of SH Act 2013 and SHe-Box Portal

(Explainer ID: 157323)

شرح۔ ش۔م۔ اشق

U. No. 8757